تشہیر کے بعد آرڈر پہنچانے پر کمیشن لینا کیسا؟

ریفرنس نمبر:IEC-678 تاریخ:06-08-2025

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بیرونِ ملک میں ایک شخص کار واش کا کام کرتا ہے۔اس نے مجھے آفر دی ہے کہ میں اس کی طرف سے تشہیر کر کے آرڈر لوں، اور اسے بتادوں کہ کہاں سے کار واش کا آرڈر آیا ہے؟ پھر وہ کار واش کر کے پیمنٹ وصول کرلے گا اور مجھے 20% دے گا۔آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا میں اُس شخص کے ساتھ مل کر یہ کام کر سکتا ہوں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کوئی سودا کروانے کے لئے بروکر مقرر کرنا اور اس سے معاوضہ طے کرنا، جائز امر ہے البتہ اس میں دو چیزیں بہت اہم ہیں:

ایک یہ کہ بروکر زبانی جمع خرچ سے کام نہ لے بلکہ گاہک کو لانے کے لئے محنت و کوشش ہر مرتبہ شامل ہو۔

دوسری اہم چیز یہ ہے کہ جو معاوضہ اور کمیشن طے ہو، وہ مارکیٹ میں رائج اجرت سے زیادہ نہ ہو۔

صورتِ مسئولہ میں چونکہ آپ کا کام صرف یہ ہے کہ کار واش کرنے والے شخص کے لیے گاہک تلاش کریں، اور اس کے بدلے وہ آپ کو 20 فیصد کمیشن دے گا، تو یہ عمل شرعاً جائز ہے بشرطیکہ 20 فیصد کمیشن یا تو مارکیٹ میں رائج ہو یا مارکیٹ میں رائج کمیشن سے کم ہو۔اور اگر یہ مارکیٹ میں رائج کمیشن سے زیادہ ہو تو اس صورت میں آپ کو اس کام کی اجرتِ مثل ملے گی۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: ”وفی الواقعات للناطفی إذا قال لرجل بع هذا المتاع ولک درهم أو قال اشتر لی هذا المتاع ولک درهم ففعل فله أجر مثله لا یجاوز به الدرهم وفی الدلال والسمسار یجب أجر المثل“یعنی واقعات ناطفی میں ہے جب کسی سے کہا کہ یہ سامان بیچو تو تمہیں ایک درہم ملے گا یا کہا کہ یہ سامان خرید و تو ایک درہم تمہارا۔ پھر اس نے وہ کام کرلیا تو اسے اجرتِ مثل ملے گی جو درہم سے زائد نہ ہو اور بروکر اور کمیشن ایجنٹ کو اجرتِ مثل ہی ملتی ہے۔

(فتاوی ہندیہ، جلد4، صفحہ450، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”اگر بائع کی طرف سے محنت و کوشش و دوادوش میں اپنا زمانہ صَرف کیا تو صرف اجرِ مثل کا مستحق ہوگا، یعنی ایسے کام، اتنی سعی پر جو مزدوری ہوتی ہے اس سے زائد نہ پائے گا اگرچہ بائع سے قرارداد کتنے ہی زیادہ کا ہو، اور اگر قرارداد اجرِ مثل سے کم کا ہو تو کم ہی دلائیں گے کہ سقوطِ زیادت پر خود راضی ہو چکا۔“

(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ453، مطبوعہ رضافاونڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

11صفر المظفر1447ھ/06اگست2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دارالافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com